19واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 15 فروری 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ آبپاشی

2۔ ٹرانسپورٹ

صوبہ پنجاب میں چلنے والی ٹیکسیوں / رکشوں / چنگچی رکشہ کے لئے وضع کئے گئے قوانین کی تفصیلات

*2603: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں چلنے والی تمام ٹیکسیوں اور رکشوں کے کرایہ کے میٹر ختم ہو چکے ہیں اگر کسی رکشہ / ٹیکسی میں میٹر موجود ہے تو ان کی ریڈنگ منظور شدہ کرایہ سے کہیں زیادہ ہوتی ہے؟

(ب) حکومت نے عوام کی اس پریشانی کو دور کرنے کے لئے کیا اقدامات کے اٹھائے ہیں اور آئندہ کیا اقدامات زیر غور ہیں؟

(ج) کیا لاہور شہر میں چلنے والے چنگچی موٹر سائیکل رکشہ بطور پبلک ٹرانسپورٹ منظور شدہ سواری ہے، اس میں کتنی سواریاں بیٹھنے کی اجازت دی گئی ہے، اس میں سفر محفوظ بنانے کے لئے کیا قوانین اور ضوابط طے کئے گئے ہیں اور اگر چنگچی رکشہ کے متعلق کوئی قوانین وضع نہیں کئے گئے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 کے سیکشن 53،59 اور موٹر وہیکل رولز 1969 کے مطابق جو مالکان موٹر کیب ٹیکسی کا روٹ پرمٹ رکھتے ہوں وہ میٹر نصب کرنے کے پابند ہیں لیکن ڈرائیور اور سواری کے مابین Bargaining کے باعث اس کا استعمال ختم ہو چکا ہے۔ تاہم محکمہ ٹرانسپورٹ نے عوام کی سہولت کے پیش نظر ایک کرایہ نامہ بھی جاری کر دیا ہے۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جیسا کہ جز (الف) میں بیان کیا جا چکا ہے۔

(ج) چنگ چی موٹر سائیکل رکشہ کو 2000 میں بطور پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کی اجازت دی گئی تھی تاہم پانچ بڑے شہروں میں اس کی بطور پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کی اجازت نہ ہے ان بڑے شہروں

میں چلنے والے چنگ چی موٹر سائیکل رکشہ کو قانون اور ضوابط کے دائرہ کار میں لانے اور سفارشات مرتب کرنے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2014)

سال 13-2012ء پنجاب میں پانی چوری کے مقدمات ودیگر تفصیلات

*3258: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پانی چوری کے لئے کسان کون کون سے طریقے استعمال کرتے ہیں، اس چوری کو روکنے کے لئے محکمہ پیش بندی کے لئے کون کون سے اقدامات بروئے کار لاتا ہے؟

(ب) پانی چوری کے لئے قانون میں کون کون سی سزائیں مقرر ہیں، مالی سال 13-2012 میں پنجاب میں پانی چوری کے کتنے مقدمات کون کونسے سرکل میں قانون کی کس کس دفعات کے تحت درج ہوئے اور یہ اب کس سٹیج پر ہیں نیز مذکورہ عرصہ کے کتنے کیسز میں عدالت سے باقاعدہ سزائیں ہوئی اور کیا کیا سزا دی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پانی چوری بالعموم محکمہ کے اہلکاران جو کہ نگرانی کے ذمہ دار ہیں، کی ملی بھگت کے بغیر نہیں ہو سکتے لہذا یہ بتائیں پانی چوری کی معاونت کرنے پر مالی سال 13-2012 میں محکمہ کے کتنے اہلکاروں کے خلاف کیا کیا تادیبی کارروائی کی گئی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب کوئی موگہ ٹوٹتا ہے تو مقدمہ اس موگہ سے آبپاشی کرنے والے سارے ہی کسانوں پر درج کر دیا جاتا ہے اور سب ہی کو تاوان لگا دیا جاتا ہے کیا یہ ناانصافی نہ ہے، کیا محکمہ اس ناانصافی کو دور کرنے کے لئے قانون سازی کرنے کے لئے تیار ہے کہ نہیں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 4 فروری 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پانی چوری کیلئے کسان عام طور پر مندرجہ ذیل طریقے بروئے کار لاتا ہے:۔

موگہ جات کو توڑ کر پانی چوری کرنا

ڈائریکٹ نہر سے پائپ کے ذریعے پانی چوری کرنا

نہروں کے کناروں کو کمزور کر کے ڈائریکٹ کٹ لگا کر پانی چوری کرنا

نہروں میں ڈاف لگا کر پانی چوری کرنا

پانی چوری کی روک تھام کیلئے محکمہ انہار، پولیس اور سول انتظامیہ کی مشترکہ چھاپہ مار ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ نیز محکمہ انہار نہروں اور موگوں کی دن رات نگرانی بھی کرتا ہے۔ محکمہ انہار نے صوبہ پنجاب میں نہری پانی کی چوری روکنے کیلئے اپنے شعبہ پروگرام مانیٹرنگ اینڈ ایمپلی منٹیشن یونٹ (PMIU) کی وساطت سے جدید نظام متعارف کروایا ہے۔ جو کہ پانی چوری کی روک تھام کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات روزانہ کی بنیاد پر کر رہا ہے۔ نیز محکمہ انہار کا جو ملازم پانی چوری میں ملوث پایا جاتا ہے اس کے خلاف بھی قانون کے مطابق محکمانہ کارروائی کی جاتی ہے۔

پانی چوری کی روک تھام کیلئے PMIU روزانہ کی بنیاد پر بغیر اطلاع دیئے موگہ جات کی مانیٹرنگ کرتا ہے۔ اس ضمن میں دسمبر 2015 تک 3289 رپورٹس بابت پانی چوری اور موگہ جات کی ٹمپرنگ محکمہ کے اہلکاران کے خلاف محکمانہ کارروائی کیلئے مجاز افسران کو بھجوائی گئی ہیں جس کی بناء پر محکمہ کے مختلف اہلکاروں کے خلاف کارروائی شروع کی گئی ہے۔

پی ایم آئی یو نے موگہ جات کی ترمیم کے سلسلے میں ایک منظم نظام وضع کیا ہے جس کی بدولت بغیر جواز کے موگہ جات کی ترمیم ناممکن بنی ہے یعنی عملہ کے میل ملاپ کے ذریعے موگہ جات کی غیر قانونی ترمیم کا سدباب ہوا ہے۔

پی ایم آئی یو نے کسانوں کیلئے ایک سپیشل کمپیوٹرائزڈ نظام بنایا ہے جس میں کسانوں کی ٹال فری نمبر پر شکایات وصول کی جاتی ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب اور چیف سیکرٹری پنجاب کی طرف سے محکمانہ / نہری نظام سے متعلق شکایات بھی وصول کی جاتی ہیں اور وصول کردہ شکایات کو جلد از جلد کمپیوٹرائزڈ نمبر لگا کر متعلقہ افسران کو فوری کارروائی کیلئے بذریعہ ای میل / فیکس / ڈاک بھجوایا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں دسمبر 2015 تک 297329 شکایات درج کی گئیں اور ان میں سے 183207 شکایات کا ازالہ کر دیا گیا باقی ماندہ شکایات کے تدارک کیلئے متعلقہ افسران کو باقاعدگی سے ہدایات جاری کی جاتی ہیں۔

اس کے علاوہ پی ایم آئی یو ورلڈ بینک کے تعاون سے Real Time Flow Monitoring اور Decision Support System کے پراجیکٹس پر کام کر رہا ہے۔ جس کا مقصد انسانی مدد کے بغیر موبائل ٹیکنالوجی کی مدد سے نہروں کے ہیڈ اور ٹیل ڈسچارجز کو ماپنا اور خود کار نظام کی بدولت محکمہ انہار کے ڈیٹا بیس میں معلومات کو اکٹھا کرنا ہے جس سے پانی کی ترسیل کے نظام میں مزید شفافیت اور یکسانیت آئے گی اور پانی چوری کی روک تھام میں مدد مل سکے گی۔

(ب) پانی چوری کے تدارک کیلئے مندرجہ ذیل قانون موجود ہیں۔

(i) دفعہ 70 کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ 1873 کے تحت سب ڈویژنل کینال آفیسر کو مجسٹریٹ درجہ دوئم کے اختیارات حاصل ہیں۔ جو پانی چوری کرنے والوں کے خلاف استعمال ہوتا ہے جس کے تحت سب ڈویژنل کینال آفیسر جرم کی شدت کی مناسبت سے بذریعہ سمری ٹرائل۔ /15000 روپے تک جرمانہ یا ایک سال قید یا دونوں سزائیں بیک وقت بھی دے سکتا ہے۔

(ii) دفعہ 430 تعزیرات پاکستان کے تحت پانی چوری کرنے والوں کے خلاف پرچہ پولیس درج کروایا جاتا ہے اور مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(iii) دفعہ 31-32-33 کینال ایکٹ کے تحت پانی چوری کرنے والوں کے خلاف تاوان لگایا جاتا ہے جو کہ آبیانہ کا 20 گنا تک ہو سکتا ہے۔

سال 13-2012 میں کل 64364 پرچہ جات بسلسلہ پانی چوری متعلقہ تھانہ جات میں بھیجے گئے جن میں سے 7501 پرچہ جات درج ہوئے۔ ان کی زون وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	اریگیشن زون	رپورٹ کئے گئے پرچہ جات	درج کئے گئے پرچہ جات
1	بہاولپور زون	18731	1325
2	ڈی جی خان زون	7511	969
3	فیصل آباد زون	7793	1182
4	لاہور زون	14195	2089
5	ایل بی ڈی سی آئی پی	887	124
6	ملتان زون	10389	307

7	سرگودھازون	4858	1505
	کل میزان	64364	7501

مزید تفصیل متعلقہ محکمہ پولیس اور قانون کے پاس ہے۔

(ج) پانی چوری کروانے میں عموماً محکمہ کے اہلکاران ملوث نہیں ہوتے۔اگر کوئی اہلکار انفرادی طور پر پانی چوری میں ملوث ہو تو اس کے خلاف PEEDA Act 2006 کے تحت فوری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔مالی سال 13-2012 میں 19 اہلکاران کے خلاف کارروائی کی گئی۔

(د) جب کوئی موگہ ٹوٹتا ہے تو اس کی ابتدائی انکوائری باضابطہ طور پر ہوتی ہے۔انکوائری میں جو ملزم نامزد ہوتا ہے اِس کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2016)

لاہور: ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کے منصوبہ کو ختم کرنے کی وجوہات ودیگر تفصیلات

*3201: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ نے 2008 میں صوبائی دارالحکومت کے شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کی غرض سے ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کیلئے ایشن ڈویلپمنٹ بنک کے ساتھ معاہدہ کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس معاہدے کے مطابق فزیبلٹی رپورٹ مکمل ہو چکی تھی اور ابتدائی کام تیاری کے مراحل میں تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ معاہدہ ختم کر دیا گیا، ختم کرنے کی کیا وجوہات ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت دوبارہ پرانے راوی پل سے کاہنہ تک ٹرین چلانے کا منصوبہ بنا رہی ہے جو سابقہ ماس ٹرانزٹ منصوبہ ہی کی طرز پر ہے اگر ہاں تو تفصیل بتائی جائے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سابقہ منصوبہ جو محکمانہ غفلت کے سبب ختم ہو گیا تھا اس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: جھنگ برانچ نہر کی لائننگ سے متعلقہ تفصیلات

*6282: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ برانچ کا وہ حصہ جو ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مائینز اور راجباہوں کو پانی فراہم کرتا ہے، اس کی لائننگ کی جارہی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس منصوبہ کی کل لاگت کتنی ہے، اس کی فنڈنگ کہاں سے ہو رہی ہے؟

(ج) مذکورہ بالا نہر کی لائننگ کا منصوبہ کب تک مکمل ہو گا کیا اس منصوبہ کی تکمیل کے بعد ٹوبہ ٹیک سنگھ کو اس کے حصے کا منظور شدہ پانی ملنا شروع ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) نہیں یہ بات درست نہ ہے۔ جھنگ برانچ کا وہ حصہ جو ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مائینز اور راجباہوں کو پانی فراہم کرتا ہے اس کی Lining نہیں بلکہ Rehabilitation ہو رہی تھی۔

(ب) اس منصوبے کے تحت جھنگ برانچ کی برجی نمبر 000+61 سے 300+189 تک Rehabilitation ہو رہی تھی اس کام کی لاگت 687.721 ملین ہے جس کی فنڈنگ پنجاب اریگیشن سسٹم امپرومنٹ پراجیکٹ (PISIP) کے ذریعے ہو رہی تھی۔

(ج) جھنگ برانچ کی Rehabilitation کا منصوبہ 31.12.2015 تک مکمل ہو چکا ہے اور نہروں کی سالانہ بندی کے بعد ٹوبہ ٹیک سنگھ کو اُس کے حصے کا منظور شُدہ پانی ملے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2016)

صوبہ بھر میں ہائی ایس ویگن سے متعلقہ تفصیلات

*5470: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹیوٹا ہائی ایس ویگن میں سواریوں کے لئے منظور شدہ سیٹیں کتنی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گاڑی مالکان ناجائز کرایہ حاصل کرنے کے لئے سیٹیں تنگ کر کے اضافی پھٹے لگادیتے ہیں جہاں مردوں، عورتوں کو بلا تمیز ٹانگیں پھنسا کر بیٹھنے پر مجبور کیا جاتا ہے ؟

(ج) کیا حکومت ہائی ایس ٹیوٹا میں ناجائز سیٹیں اور پھٹے نکلوانے اور گیس سلنڈر ہٹوانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں ؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ٹویوٹا ہائی ایس ویگن میں سواریوں کے لئے منظور شدہ سیٹوں کی تعداد ڈرائیور سمیت پندرہ ہوتی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ گاڑی مالکان ناجائز فائدہ حاصل کرنے کے لیئے سیٹیں تنگ کر کے اضافی پھٹے لگا لیتے ہیں جو نہ صرف مسافر حضرات کے لئے تکلیف کا باعث بنتے ہیں بلکہ بعض اوقات حادثات کا سبب بھی بنتے ہیں۔ ٹرانسپورٹر حضرات ناجائز منافع کمانے کیلئے ایسی حرکات کے مرتکب ہوتے ہیں۔ جو موٹر وہیکلز آرڈنینس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز کے تحت خلاف قانون ہے۔ اس کے خلاف باقاعدہ قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اپنے ذیلی دفاتر کو ہدایات بھی جاری کرتا رہتا ہے اور گاڑیوں کے خلاف قانونی کاروائی بھی عمل میں لائی جاتی ہے۔ اس معاملے کا تعلق Enforcement سے ہے جبکہ ضلع میں ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کا ٹریفک سٹاف نہایت ہی محدود ہے اوسطاً ہر ضلع میں 3 سے 4 تک کا اسٹاف ہوتا ہے اور اسی سٹاف کی کمی کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے ٹرانسپورٹر اس قسم کی ناجائز حرکات کے مرتکب ہوتے ہیں۔ تاہم جہاں کہیں چیکنگ کے دوران violation پائی جاتی ہے اُس کے خلاف حسب ضابطہ کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ اضافی سیٹیں / پھٹے کے خلاف ٹریفک پولیس اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی بھی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہیں۔

(ج) جہاں تک گیس سلنڈر کا تعلق ہے اس سلسلہ میں ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ نے رولز ڈرافٹ کر لیے ہیں اور ایک Steering کمیٹی قائم کی گئی ہے یہ رولز Steering کمیٹی کو پیش کئے جائیں

گے اور کمیٹی سے منظوری کے بعد مجاز اتھارٹی کو برائے منظوری بھجوائے جائیں گے ان رولز کے تحت CNG کے تحت چلنے والی گاڑیوں کو Regulate کیا جا سکے گا اور خلاف ورزی پر سخت سزا دی جا سکے گی۔ جس سے مسافروں کے جان ومال کی حفاظت میں مدد ملے گی۔

ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب نے ان تمام بے قاعدگیوں کو روکنے کے لئے خصوصی سکواڈ بھی بنا دیئے ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر Defaulters کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہیں مزید یہ کہ اوور لوڈنگ اور زائد سیٹیں / پھٹے لگانے والی گاڑیوں اور OGRA سے غیر منظور شدہ گیس سلنڈروں والی وہیکلز کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے Sub-Standard سلنڈروں کو ضبط کرکے گاڑیوں کے مالکان کے خلاف تعزیرات پاکستان کے تحت مقدمات بھی درج کروائے جاتے ہیں۔اس مد میں اب تک کی گئی کارروائی درج ذیل ہے۔

چالان کی گئی گاڑیوں کی تعداد-------------------308,622

غیر معیاری اور غلط تنصیب شدہ گیس سلنڈر ضبط کئے گئے-----23,665

فٹنس SUSPEND کی گئی----------------8,014

روٹ پرمٹس SUSPEND کئے گئے-----------2,961

قوانین کی خلاف ورزی پر گاڑیاں بند کی گئیں-----------87,581

گاڑی مالکان کو کیا گیا جرمانہ------------/152,190,770 روپے

محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب اسی طرز پر آئندہ کے لئے بھی کارروائی جاری رکھنے کا پورا ارادہ رکھتی ہے اور عوام الناس کی بھلائی کے لئے ہر ممکن کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2015)

ضلع فیصل آباد میں دریائے راوی پر حفاظتی بند بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*4475: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم ضلع فیصل آباد کی حدود میں دریائے راوی پر بند بنانے پر خرچ کی گئی، ان کی تفصیل تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب)اس وقت اس ضلع کی حدود میں دریائے راوی کے کناروں کی مضبوطی پر کتنی رقم خرچ کی جا رہی ہے ؟

(ج)ان منصوبوں کی تعمیر کا کام کن کن افسران واہلکاران کی نگرانی میں زیر تکمیل ہے ؟

(تاریخ وصولی 08 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع فیصل آباد میں 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران دریائے راوی پر بند بنانے کا کوئی کام نہ ہوا ہے اور نہ ہی کوئی رقم خرچ ہوئی ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد کی حدود میں اس وقت دریائے راوی کے کناروں کی مضبوطی پر کوئی رقم خرچ نہ کی جا رہی ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں دریائے راوی پر کوئی کام نہ ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 دسمبر 2014)

ساہیوال میں قائم اڈاجات سے متعلقہ تفصیلات

*6464: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال و سٹی ساہیوال میں جن ٹرانسپورٹ کمپنی کے مالکان کو اڈے فراہم کئے گئے ان کے نام، مکمل تفصیل کے ساتھ فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے بغیر کسی Criteria کے پرائیویٹ مالکان کو اڈے دیئے ہوئے ہیں؟

(ج) محکمہ ان اڈوں سے ٹیکس کی وصولی کس حساب سے کرتا ہے ؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ اڈہ جات گنجان آباد علاقہ میں ہیں جس کی وجہ سے ٹریفک کی روانی کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں کیا حکومت ان اڈوں کو اندرون شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)اس ضمن میں سیکرٹری DRTA ساہیوال سے جواب طلب کیا گیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے:۔

ضلع وسٹی ساہیوال میں جن ٹرانسپورٹ کمپنی کے مالکان کو D کلاس اسٹینڈز فراہم کئے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام اسٹینڈ	مالک کا نام
1	ماڈرن فلائنگ کوچ سروس ساہیوال	جاوید اقبال وحامد اقبال
2	چاند فلائنگ کوچ سروس ہڑپہ شہر	رانا ذوالفقار علی
3	رانا فلائنگ کوچ سروس ہڑپہ شہر	رانا عبدالستار
4	سپر پرنس فلائنگ کوچ سروس ساہیوال	ممتاز حسین شیرازی
5	چوہان فلائنگ کوچ سروس ساہیوال	رانا محمود الحسن
6	مدینہ فلائنگ کوچ سروس چیچہ وطنی	رانا نثار احمد
7	میاں فلائنگ کوچ سروس ساہیوال	میاں نذیر احمد
8	اظہر فلائنگ کوچ سروس چیچہ وطنی	نعیم ارشد
9	عامر فلائنگ کوچ سروس 90 موڑ	عبدالغفار
10	کوڑے شاہ فلائنگ کوچ سروس اڈہ نور شاہ	اورنگزیب، زاہد سلیم
11	اعجاز فلائنگ کوچ سروس ساہیوال	ریحانہ کوثر، عبدالستار
12	لمبر دار فلائنگ کوچ سروس L-9/145	محمد آصف نعیم، محمد سرور
13	مسعود ٹریول سروس ساہیوال	محمد مسعود
14	آفتاب ٹریول سروس ساہیوال	محمود الحسن
15	سکائی وے ٹریول سروس چیچہ وطنی	رانا نثار احمد
16	لال شہباز ٹریول سروس اڈہ نور شاہ	پیر اجمل شاہ کھگہ
17	اعوان فلائنگ کوچ سروس L-9/150	لیاقت حیات اعوان

18	لودھی فلائنگ کوچ سروس ہڑپہ شہر	ارشد خاں لودھی
19	لنگڑیال فلائنگ کوچ سروس ساہیوال	محمد شفیع

(ب)حکومت نے بغیر کسیCriteria کے پرائیویٹ مالکان کواڈے فراہم نہیں کیے بلکہ تمام اڈہ جات کو موٹروہیکل رولز1969 کی شقA۔253 میں دیئے گئے قوانین کے مطابقD کلاس اسٹینڈز بنانے کی اجازت دی گئی ہے اورانہی قوانین کے تحت تمام اسٹینڈز کولائسنس جاری کیے گئے ہیں۔

(ج)تمام ڈی اور سی کلاس اسٹینڈز سے ٹیکس / فیسوں وتجدید کی وصولی موٹروہیکل رولز1969 کی شقA۔253(2)میں دیئے گئے قوانین کے مطابق کی جاتی ہے۔

(د)صرف تین ڈی کلاس ویگن اسٹینڈزاورایک سی کلاس جنرل بس اسٹینڈ گنجان آباد علاقے میں قائم ہیں مگران کی شہر سے باہر منتقلی کی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب11فروری2016)

لاہور:دریائے راوی کے کنارے ناجائز تجاوزات کامسئلہ

*6414: محترمہ نگہت شیخ:کیاوزیرآبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ دریائے راوی کے بند کے ساتھ محمود بوٹی سے لیکر شاہدرہ پھاٹک تک ناجائز تجاویزات قائم ہیں اور لوگوں نے پختہ تجاوزات بھی قائم کرلی ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ہر سال دریائے راوی کے بیڈ میں آبادیوں کااضافہ ہوتاجارہاہے؟

(ج)اگر جزوہائے بالاکاجواب اثبات میں ہے توحکومت راوی کے بیڈ میں قائم ان ناجائزاور پختہ بستیوں کوکب تک ختم کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی27مارچ2015تاریخ ترسیل 17جون2015)

جواب

وزیرآبپاشی

(الف) محکمہ انہار نے دریائے راوی کے بائیں کنارے کے ساتھ ریلوے برج سے محمود بوٹی بند کی تعمیر کی تھی۔جوکہ اب رِنگ روڈ کی تعمیر کے بعداپنی اصلی حالت میں نہ ہے اور رِنگ روڈہی بند کاکام کررہی ہے۔اب وہاں محکمہ انہار کی کوئی زمین خالی نہ ہے اور نہ ہی اس پر کوئی تجاوزات قائم ہیں۔اس

کے علاوہ محمود بوٹی بند کے پُشتوں (Spurs) کے ساتھ ناجائز تجاوزات کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی گئی ہے اور اسکی تفصیل ضلعی حکومت کو ارسال کر دی گئی ہے۔ اور یہ کہ جو آبادیاں دریا کے بند کے اندر کی طرف ہیں وہ محکمہ انہار کی زمین نہ ہے۔ بلکہ پرائیویٹ ملکیت ہے۔

(ب) عرصہ دراز سے دریائے راوی میں سیلاب نہ آنے اور خشک سالی کی وجہ سے دریائے راوی کے بیڈ میں آبادیوں میں اضافہ ہوا ہے جبکہ موجودہ صورتحال بھی تقریباً 20 سال کے عرصہ میں وقوع پذیر ہوئی ہے اور متعلقہ محکموں نے ان آبادیوں میں سڑکیں، سوئی گیس اور بجلی وغیرہ مہیا کی ہیں۔ تاہم اب ضلعی حکومت ان آبادیوں میں مزید اضافے کو روک رہی ہے۔

(ج) محکمہ انہار کا کام ان ناجائز آبادیوں کی نشان دہی کرنا اور متعلقہ محکموں کو مطلع کرنا ہے جو کہ وہ ہمیشہ سے کرتا آیا ہے جبکہ محکمہ انہار ان آبادیوں کو ختم کرنے کا مجاز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2015)

میٹرو بس سروس راولپنڈی پر سبسڈی سے متعلقہ تفصیلات

*6725: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) میٹرو بس سروس راولپنڈی پر سبسڈی کی مد میں سالانہ کتنا خرچ ہوا۔ تفصیل فراہم کریں؟

(ب) میٹرو بسیں کتنی تعداد میں کہاں کہاں سے خریدی گئی ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا میٹرو بس خریدنے کے لئے کوئی ٹینڈر جاری کیا گیا اور کتنی فرمز نے کوٹیشن دیں، تفصیل دیں؟

د) میٹرو بس ٹریک اور میٹرو بس راولپنڈی کے لئے سرمایہ کہاں سے حاصل کیا گیا اگر قرض لیا گیا تو قرض کی تفصیل، مارک اپ اور واپسی کے طریق کار سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) راولپنڈی اسلام آباد میٹرو بس سروس کا نیا نام پاکستان میٹرو بس سروس ہے۔ اس سروس کا افتتاح 4 جون 2015 کو کیا گیا اور اس سروس کا پہلا سال ابھی تک مکمل نہیں ہوا اس لیے سبسڈی کا سالانہ خرچ ایک سال مکمل ہونے کے بعد ہی فراہم کیا جا سکتا ہے۔

(ب) میٹرو بسیں جن کی تعداد 68 ہے جو ایک پرائیویٹ ترک کمپنی (پلیٹ فارم) کی ملکیت ہیں۔ جس کو پنجاب میٹرو بس اتھارٹی (PMA) کی جانب سے فی کلو میٹر سروسز کی بنیاد پر ماہانہ ادائیگی کی جاتی ہے۔ یہ ادائیگی 325 روپے فی کلو میٹر سروسز کے حساب سے کی جاتی ہے۔ ان بسوں کو حکومت پنجاب نے نہیں خریدا بلکہ پلیٹ فارم کمپنی نے یہ کنٹریکٹ بذریعہ ٹینڈر حاصل کیا اور بسیں چائنا سے درآمد کیں۔

(ج) جواب (ب) کی روشنی میں ملاحظہ فرمائیں۔

(د) میٹرو بس سروس راولپنڈی کے لیے قرض نہیں لیا گیا بلکہ تمام اخراجات حکومت پنجاب نے خود برداشت کیے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2015)

ڈسکہ سٹی میں سائیفن پل نہر سے متعلقہ تفصیلات

*7008: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ سٹی میں پل نہر چیمہ ہسپتال ڈسکہ کی جانب مشرق اریگیشن دفاتر کے ساتھ ایک سائیفن نہر کے نیچے سے گزرتا ہے جو اوٹھیاں سیم نالہ کی طرف جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ نہر سے ایک کلو میٹر آگے جا کر نالہ بند ہو جاتا ہے جس کے پانی سے زرعی زمینیں سیم زدہ ہو گئی ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس سائیفن کے پانی کو وہاں سے رخ موڑ کر راجہ گھمان سیم نالی میں ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ممکن ہے؟

(تاریخ وصولی 27 اگست 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ ڈسکہ سٹی پُل نہر چیمہ ہسپتال ڈسکہ کی جانب مشرق اریگیشن دفاتر کے ساتھ ایک سائفن نہر کے نیچے سے گزرتا ہے جو تقریباً ایک کلو میٹر آگے جا کر کھال کی شکل اختیار کر جاتا ہے

اس میں ڈسکہ شہر کا سیورج کا پانی جاتا ہے۔ یہ نالہ محکمہ اریگیشن کی ملکیت نہ ہے اور نہ ہی محکمہ اس کی صفائی وغیرہ کرتا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ نالہ نہر سے تقریباً ایک کلومیٹر آگے جاکر بند ہو جاتا ہے۔ زمیندار اس کے پانی سے اپنی فصلوں کو سیراب کرتے ہیں اور زرعی زمینیں سیم زدہ نہیں ہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ زرعی زمینیں بڑی زرخیز ہیں۔

(ج) ایسی کوئی سکیم محکمہ ایریگیشن کے نہ تو متعلقہ ہے اور نہ ہی زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 دسمبر 2015)

چنگ چی رکشہ ڈرائیونگ سے متعلقہ مسائل

*7060: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنگ چی رکشہ ایک موٹر وہیکل ہے جس کو چلانے والے کے لئے ڈرائیونگ لائسنس ہولڈر ہونا لازمی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس وقت صوبہ میں چنگ چی رکشہ چلانے والے 90 فیصد ڈرائیور انڈر Age ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ کم عمر لڑکے چنگ چی رکشہ چلانے میں بے احتیاطی اور غیر ذمہ دارانہ رویہ اپناتے ہیں جس کی وجہ سے آئے دن حادثات رونما ہوتے ہیں؟

(د) حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس ضمن میں سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی لاہور سے جواب طلب کیا گیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے:۔

یہ درست ہے لیکن اس بارے میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ لفظ "چنگ چی" موٹر وہیکلز آرڈیننس میں کسی کیٹگری کی تعریف سے ماخوذ نہ ہے بلکہ یہ چین کے اشتراک سے موٹر سائیکل بنانے والی ایک

کمپنی کا نام ہے اور موٹر وہیکلز رولز کے مطابق لفظ موٹر سائیکل رکشہ ہے۔ تاہم موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 کی دفعہ 3 کے تحت کسی بھی موٹر وہیکل کو چلانے کے لئے ڈرائیونگ لائسنس کا حامل ہونا لازمی ہے اور لائیسنسنگ اتھارٹی نے لائسنس کی کیٹیگریز میں M/RICKSHAW کی کیٹیگری کو بھی باقاعدہ طور پر شامل کیا ہوا ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) یہ درست ہے کہ موٹر سائیکل رکشے تمام چھوٹے بڑے شہروں اور دیہات میں بھی چل رہے ہیں اور زیادہ تر انڈر Age ڈرائیور ہی چلاتے نظر آتے ہیں لیکن ان کی شرح تناسب کا صحیح اندازہ لگانا ممکن نہ ہے مزید برآں یہ کہ محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب کی روزانہ کی بنیاد پر کی جانے والی چیکنگ کے مطابق دسمبر 2015 میں کل 1460 چالان کئے گئے اور اس مد میں 521,207 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔

(ج) اس بات سے انکار ممکن نہ ہے کہ کم عمر اور ناتجربہ کار ڈرائیوروں کی بے احتیاطی اور غفلت کی بنا پر عموماً حادثات رونما ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی (LTC)، لاہور کی تمام بڑی سڑکوں پر موٹر سائیکل رکشوں کے چلنے پر مکمل پابندی لگانے کا لائحہ عمل تیار کر رہی ہے۔

(د) اس ضمن میں محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب نے سال 2005 میں صوبہ کے پانچ بڑے شہروں لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد اور ملتان میں موٹر سائیکل رکشوں پر پابندی عائد کی ہوئی ہے جس پر محکمہ ٹرانسپورٹ اور ٹریفک پولیس کے اہلکاران عملدرآمد کرواتے ہیں لیکن پبلک ٹرانسپورٹ کی کمی کے پیش نظر اور متبادل روزگار کی عدم دستیابی کی وجہ سے ان کو مکمل طور پر ختم نہیں کیا جاسکا۔ البتہ محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب نے پہلے Phase میں اب تک 1460 سے زائد موٹر سائیکل رکشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کے مالکان پر تقریباً پانچ لاکھ روپے سے زائد جرمانہ عائد کیا ہے جبکہ دوسرے Phase میں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی (LTC)، لاہور کی تمام بڑی سڑکوں پر موٹر سائیکل رکشوں کے چلنے پر مکمل پابندی لگانے کا لائحہ عمل تیار کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2016)

محکمہ نہر کے زیر انتظام ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

*7135: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ نہر کے زیر انتظام / ملکیت میں کل کتنے ریسٹ ہاؤسز ہیں یہ کہاں کہاں کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب)ہر ریسٹ ہاؤس پر سالانہ مینٹیننس کی مد میں 14-2013 میں علیٰحدہ علیٰحدہ کتنے اخراجات ہوئے، نیز ہر ریسٹ ہاؤسسز سے علیٰحدہ علیٰحدہ کتنی آمدنی ہوئی؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) محکمہ نہر کے زیر انتظام / ملکیت میں کل 504 ریسٹ ہاؤسز ہیں جن کی زون وائز تفصیل درج ذیل ہے۔ مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بہاولپور اریگیشن زون	73
سرگودھا اریگیشن زون	105
فیصل آباد اریگیشن زون	105
ملتان اریگیشن زون	84
ڈی جی خان اریگیشن زون	40
ڈویلپمنٹ زون	01
پراجیکٹ ڈائریکٹر ایل بی ڈی سی آئی پی	55
لاہور اریگیشن زون	41
میزان:	504

(ب) مفصل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں چلنے والے چنگ چی کے پیدا کردہ مسائل

*7069: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں چلنے والے چنگ چی رکشہ کی کل تعداد کتنی ہے اور ان کے لئے کتنے رکشہ سٹینڈ بنائے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ چنگ چی رکشہ چلانے کے لئے ڈرائیونگ لائسنس اور روٹ پرمٹ حاصل

کرنا ضروری ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چنگ چی رکشہ چلانے والے اکثر انڈر ایج اور بغیر روٹ پرمٹ کے رکشہ چلاتے پائے جاتے ہیں اور اکثر حادثات کا باعث بنتے ہیں؟

(د) اگر جزو (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو قانون کی اس خلاف ورزی پر ان کے خلاف کیا کارروائی کی جاتی ہے اور سال 15۔2014 کے دوران ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں اس جرم میں کتنے رکشہ ڈرائیوروں کا چالان کیا گیا۔ تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس ضمن میں سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ سے جواب طلب کیا گیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے:۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں چلنے والے چنگ چی رکشہ کی کل تعداد تقریباً 450 ہے اور ان کے لئے TMA ٹوبہ ٹیک سنگھ نے 10 جگہوں پر پارکنگ سٹینڈ بنائے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ چنگ چی رکشہ چلانے کے لئے ڈرائیونگ لائسنس اور روٹ پرمٹ حاصل کرنا ضروری ہے۔

(ج) اگر کوئی انڈر ایج ڈرائیور چنگ چی رکشہ چلاتے ہوئے یا کوئی ڈرائیور بغیر روٹ پرمٹ کے چنگ چی رکشہ چلاتے ہوئے پکڑا جائے تو اس کے خلاف قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے کارروائی کی جاتی ہے۔

(د) اس مد میں سال 2015-2014 کے دوران خلاف ورزی کرنے والے چنگ چی رکشہ جات کے خلاف ٹریفک پولیس ٹوبہ ٹیک سنگھ نے مجموعی طور پر 1754 چالان کئے جبکہ سیکرٹری DRTA ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے 346 رکشہ جات چالان و بند کئے گئے۔ مجموعی طور پر 2100 چنگ چی رکشہ جات چالان و بند کئے گئے اور اس مد میں کل۔/9,08,000 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2015)

سال 2013 سے تاحال سمال ڈیمز سے متعلقہ تفصیل

*7136: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں 2013 سے تاحال کتنے چھوٹے ڈیمز کے منصوبے بنائے گئے، ان منصوبہ جات کے تخمینہ لاگت کی تفصیل کیا ہے؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبوں پر کام شروع کر دیا گیا ہے اور وہ اب تکمیل کے کن مراحل میں ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پنجاب میں 2013 سے تاحال 12 چھوٹے ڈیمز کے منصوبے بنائے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ڈیمز	منصوبہ شروع ہونے کا سال	تخمینہ لاگت (ملین روپے)	تکمیل کی موجودہ کیفیت
1	حاجی شاہ ڈیم	2013	358.24	100%
2	چاہان ڈیم	2013	1567.43	64%
3	سوڑا ڈیم	2013	915.08	64%
4	آرڑ مغلاں ڈیم	2013	829.38	71%
5	پنڈوری ڈیم	2013	655.02	42%
6	مجاہد ڈیم	2014	685.654	28%
7	موڑا شیرا ڈیم	2014	688.705	20%
8	مہوٹا ڈیم	2015	1787.42	31%
9	ٹمن ڈیم	2015	1542.01	33%
10	گھبیر ڈیم	2015	5655.495	ٹینڈرنگ کے مراحل میں ہے

11	کھمبیر ڈیم	2015	4694.737	ٹینڈرنگ کے مراحل میں ہے
12	پاپین ڈیم	2015	5457.499	ٹینڈرنگ کے مراحل میں ہے

(ب) مندرجہ بالا تمام منصوبہ جات پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔ جن کی تفصیل جزالف میں بیان کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2016)

حلقہ پی پی 134 نارووال میں پشتوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7158: جناب منان خان: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 134 نارووال میں سے دریائے راوی، نالہ اوج، نالہ بئیں اور نالہ بسنتر گزرتے ہیں اس دریا اور نالوں میں پانی انڈیا سے داخل ہوتا ہے ہنگامی حالات خاص طور پر موسم برسات میں ان میں طغیانی آجاتی ہے اس دریا اور نالوں پر تعمیر شدہ پشتے کون سے محکمے کے زیر کنٹرول ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا محکمہ انہار نے گزشتہ سالوں میں پشتے تعمیر کروائے ہیں تو ان کی تفصیلات فراہم کریں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل شکر گڑھ کے نالہ بئیں کے موضع پنڈی چکڑا کے مقام پر حفاظتی بند ٹوٹا ہوا ہے کیا حکومت اس بند کو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2015)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 134 نارووال میں سے دریائے راوی، نالہ اوج، نالہ بیئں اور نالہ بسنتر گزرتے ہیں اس دریا اور نالوں میں پانی انڈیا سے داخل ہوتا ہے اور موسم برسات میں ان میں طغیانی آجاتی ہے۔ ان پر تعمیر شدہ پُشتے محکمہ انہار فلڈ بند ڈویژن نارووال، لاہور زون کے کنٹرول میں ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ جلالہ فلڈ بند

2۔ حاجی پور گجراں فلڈ بند

3۔ٹائی فلڈ بند

4۔ بھیکو چک فلڈ بند

5۔چکڑا فلڈ بند

(ب) محکمہ انہار نے گزشتہ سالوں میں جو پُشتے تعمیر کروائے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ جلالہ فلڈ بند

2۔حاجی پور گجراں فلڈ بند

3۔ٹائی فلڈ بند

4۔ بھیکو چک فلڈ بند

(ج) یہ درست ہے کہ تحصیل شکر گڑھ کے نالہ بیئں کے موضع پنڈی چکڑا کے مقام پر حفاظتی بند جو ٹوٹا ہوا تھا تعمیر کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 دسمبر 2015)

اوکاڑہ: اکبر مائنز کو دوبارہ کھولنے سے متعلقہ تفصیلات

*7171: پیر خضر حیات شاہ کھگہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اکبر مائنز گوگیرہ نہر سے نکل کر حلقہ پی پی 220 ساہیوال کے تقریباً 40 دیہاتوں کی زرعی زمین کو سیراب کرتا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مائنز کا پانی بند کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ مائنز بند ہونے کی وجہ سے کم از کم 40 دیہاتوں کی زمین بنجر ہو گئی ہے اور وہاں کے رہائشیوں نے ہجرت کرنا شروع کر دی ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت مائنز کو کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2015)

جواب

وزیرآبپاشی

(الف)اس حد تک درست ہے کہ اکبر مائنز گوگیرہ نہر کی برجی 500+185 سے نکل کر حلقہ پی پی220 ساہیوال کے تقریباً16 دیہاتوں کی زرعی زمین کو سیراب کرتا ہے۔اس نہر کی کل لمبائی تقریباً6.40 میل ہے۔

(ب)یہ درست نہ ہے کہ اس مائنز کا پانی بند کر دیا گیا ہے۔البتہ اکبر مائنز کی لائننگ /پختہ کرنے کا کام جاری ہے جس کے تحت تقریباً4.4 میل لمبائی کی کنکریٹ لائننگ مکمل ہو چکی ہے جبکہ بقایا2.0 میل کی تعمیر جاری ہے۔پانی کی سپلائی کو برقرار رکھنے کے لئے عارضی نہر(Diversion) کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور سالانہ بندی 16۔2015 میں نہر کی تعمیر جاری ہے۔سالانہ بندی فروری2016 کے بعد سپلائی بحال کر دی جائے گی جس سے تمام رقبہ جات کو سیراب کیا جائے گا۔

(ج)یہ درست نہ ہے۔علاقہ ہذا کا زیر زمین پانی میٹھا ہونے کی وجہ سے کوئی زمین بنجر نہ ہوئی ہے اور نہ ہی یہاں کے لوگوں نے کسی طور ہجرت یا نقل مکانی کی ہے۔نہر کی لائننگ کے مکمل ہوتے ہی ٹیل تک سپلائی بحال کر دی جائے گی جس سے یہاں کے 16 چکوک کو سیراب کیا جائے گا۔

(د)کنکریٹ لائیننگ ورک Rehablitation and up-gradation of channels in Okara Division LBDCIP/ NES PAK ICB-04 کے تحت اکبر مائنز کی لائننگ /پختہ ہونے کا کام فروری2016 کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔تاہم اس دوران سالانہ بندی کے اختتام پر نہر ھذا میں پانی کی سپلائی بحال ہونے پرDiversion Channel کے ذریعے جاری کر دی جائے گی اور ٹیل تک پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب11 فروری2016)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

13فروری2015ء — سیکرٹری

بروز پیر 15 فروری 2016 محکمہ جات 1۔آبپاشی 2۔ٹرانسپورٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	3258-2603
2	میاں خرم جہانگیر وٹو	3201
3	جناب امجد علی جاوید	7069-6282
4	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	5470
5	جناب احسن ریاض فتیانہ	7060-4475
6	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	6464
7	محترمہ نگہت شیخ	6414
8	جناب محمد عارف عباسی	6725
9	جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ	7008
10	ڈاکٹر مراد راس	7136-7135
11	جناب منان خان	7158
12	پیر خضر حیات شاہ کھگہ	7171